رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ایک تحفہ جناب علامہ مفتی وزیر احمد صاحب کی کتاب کا ہے جس کا نام ہے...... تھل کی رسومات نظریات اور اوہام کی شرعی حیثیت یہ کتاب فتاوی مہریہ کے ٹائٹل کے طرز پر خوبصورت سرخ وسنہرا ٹائٹل لئے ہوئے ہے...... تھل کی رسومات ونظریات اور اوہام کی شرعی حیثیت

علامہ وزیر احمد صاحب کی فقہی موضوع پر خوبصورت کتاب ہے اس کے اہم عنوانات حسب ذیل ہیں:

بعہدِ حاضر مسلمانوں میں شادی بیاہ کی ناجائز رسمیں وفات کے موقع پر کی جانے والی رسومات اور روایتی کاموں کی شرعی حیثیت غلط فہمیوں کی شرعی حیثیت نیک فالیں بدشگونی اور توہمات جانوروں اور پرندوں کے متعلق توہمات مریض بچوں کے لئے مہمل اور بے فائدہ ٹونے اور ٹوٹکے جہلاء عرب اور ہندوؤں کی لغو رسومات اور رواج۔ مفتی صاحب نے اپنے علاقہ کے ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے لوگوں میں معروف و رواج پذیر بعض توہمات اور فضول اعتقادات کا ذکر کر کے عوام کی اصلاح کی کوشش کی ہے...... مثلاً کوئی شخص گھر سے سفر پر روانہ ہوا اگر کسی نے پیچھے سے آواز دے دی تو اس کا مطلب یہ کہ سفر نا مبارک رہے گا اور جس کام سے جا رہے ہیں وہ کام نہیں ہوگا...... اگر روانہ ہونے والے کو راستے میں حجام مل گیا تو بدشگونی کی علامت ہے...... گھر میں نقصانات پے در پے ہو رہے ہوں تو گھر میں آنے والی نئی بھاوج یا دلہن پر نحوست کا بارڈالا جاتا ہے۔ دکاندار علی الصبح دعا کرتا ہے کہ پہلا گاہک ادھار والا نہ آئے ورنہ سارا دن ادھار کا ہی کاروبار ہوگا......

رسومورواج میں سے ایک بات آپ نے یہ بھی ذکر فرمائی ہے کہ: اگر کسی حاملہ عورت کے حمل گرنے کا خطرہ ہو تو اسے ایسی لکڑی کا ٹکڑا دیتے ہیں جس پر کسی آدمی کو پھانسی دی گئی ہو یا شیر کا گوشت یا پنجہ دیتے ہیں...... کتا اگر

رات کو رونے جیسی آواز نکالے تو اسے موت یا حادثہ کا پیش خیمہ سمجھا جاتا ہے.....کسی کے انتقال پر نامحرم عورتوں کا نامحرم مردوں کے اور نامحرم مردوں کا نامحرم عورتوں کے گلے لگ کر رونا بھی ایک رواج ہے......جس میں لباس بھی درست نہیں ہوتا عورتیں کے گلے باز و وغیرہ ننگے اور کھلے ہوتے ہیں.........

ہر علاقہ میں ہفتہ کے دنوں میں سے کسی نہ کی دن کو نحس خیال کیا جاتا ہے.....علی ہذا القیاس مختلف قسم کے اوہام ہیں جن کا علاج تربیت ہی سے ممکن ہے اور مفتی صاحب نے تربیت کی کوشش کی ہے.....

مفتی صاحب نے کتاب کا انتساب اپنے شیخ 'اپنے اساتذہ اور اپنے والدین کے نام کیا ہے.....دو سو سے زاید صفحات کی اس کتاب کا ہدیہ درج نہیں تاہم یہ کتاب درج ذیل پتہ پر خط لکھ کر طلب کی جاسکتی ہے..... جامعہ ضیائے مدینہ ماہی والا' جمال چھپری' چوبارہ ضلع لیہ.....

دیگر تحائف میں اس بار جناب معین الدین نوری صاحب کی کتاب .....انجمن طلبہ اسلام..... ہے جس میں انجمن کے نظریات..... جدوجہد.....اور اثرات پر گفتگو کی گئی ہے..... یہ کتاب انجمن طلبہ اسلام کی مرتب شدہ ایک تاریخی دستاویز ہے..... معین الدین نوری صاحب نے کتاب پر بڑی محنت کی ہے اور کوشش کی ہے کہ وہ انجمن کی تاریخ مرتب کر ڈالیں.....اس میں انہیں بہت حد تک کامیابی بھی حاصل ہوئی ہے اگرچہ ان کے بعض خیالات سے بعض دوستوں کو اختلاف بھی ہے.....مگر سوال یہ ہے کہ آج وہ کون سی کتاب اور کون سا مسئلہ ہے جس سے سبھی کو اتفاق ہے..... لوگوں نے قرآن تک کو اختلافی بنا ڈالا.....جبکہ اس کے نازل کرنے والا اس کی صداقت و غیر مختلف فیہ ہونے کی شہادت دے رہا ہے.....ذلک الکتاب لاریب فیہ......... ساڑھے سات سو سے زاید صفحات کی یہ بڑے سائز کی کتاب بہت خوبصورت شائع ہوئی ہے.....ہزار اختلاف کے باوجود اس کتاب کو انجمن طلبہ اسلام کی ہر لائبریری اور ہر یونٹ میں ہونا چاہئے کہ یہ بولتی تاریخ ہے.....اس میں تربیت کے لئے بھی بہت کچھ مواد موجود ہے.....آج کل کتابوں پر اتنی محنت نہیں کی جاتی جتنی نوری صاحب نے کر ڈالی ہے......ابتدائیہ شعبہ تاریخ و مطالعہ پاکستان انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے استاذ ڈاکٹر مجیب احمد صاحب نے لکھا ہے.....کتاب ضیاء القرآن پبلی کیشنز نے شائع کی ہے اور ان کے ہر شوروم اور اسٹال سے مل سکتی ہے.....اتنی ضخیم کتاب آٹھ سو روپے میں مہنگی نہیں.........انجمن طلبہ اسلام سے وابستہ موجود یا سابق ہر ساتھی کو کتاب خرید کر اپنے پاس رکھنی چاہئے اگرچہ اس کے لئے اسے اپنا موبائل ہی کیوں نہ فروخت کرنا پڑے.....انجمن کے متمول سابق ساتھیوں کو المصطفی ویلفیئر سوسائٹی کو اور انجمن کی کوکھ سے جنم لینے والی

دیگر تنظیمات واداروں کو اپنی اپنی استعداد و استطاعت کے لحاظ سے یہ کتاب زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خرید کر غریب علاقوں کے کارکنانِ انجمن کو گفٹ کرنی چاہئے...... معین الدین نوری صاحب کتاب کی ترتیب، تبویب، تدوین، تنسیق اور طباعت واشاعت پر مبارک باد کے مستحق ہیں انہیں انجمن طلبہ اسلام (موجودہ) کی جانب سے خاص ایوارڈ دیا جانا چاہئے............

اس بار مفتی محمد امین صاحب (فیصل آباد) کی تحریر کردہ کتب کا ایک سیٹ ان کے صاحبزادہ صاحب نے ہمیں ارسال فرمایا ہے اس سیٹ میں جو کتابیں شامل ہیں پہلے ان کے اسمائے مبارکہ:

......عطائے حق ......حمایت رسول ﷺ......سفر دنیا اور سفر آخرت ......عظمت نام مصطفیٰ ﷺ......شان محبوبی کے پھول......انتباہ (دعوت غور وفکر)......حکمرانوں کے لئے چند یادداشتیں......نسبت عشقِ مصطفیٰ ﷺ ......توحید اور فرقہ بندی......نماز جنازہ کے بعد دعاء کا حکم......دوجہاں کی نعمتیں......میلاد ِسید المرسلین ﷺ......صراط مستقیم......جنتی گروہ......مستقبل......جمال مصطفیٰ ﷺ......امام اعظم ابو حنیفہ......حاضر وناظر رسول......برکات درود شریف مع نصیحت نامہ ......البرہان......ولایت......مابعدالموت...... عذاب الٰہی کے محرکات ......راہ نجات......یہ سب کتابیں تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل نے شائع کی ہیں اور درج ذیل پتہ سے مل سکتی ہیں........سیکنڈ فلور،بی سی ٹاور، جناح کالونی فیصل آباد فون 041-2602292 ان کے علاوہ بھی بہت سی کتب مفتی صاحب نے لکھی ہیں اور تقریبا ہر کتاب پر یہ پیارا سا خوبصورت سا دلربا سا جملہ غریب پروری عبارت بھی لکھی ہے :......... قیمت: ایک بار بغور مطالعہ.........

قارئین کرام اب آپ کی ہمت ہے ایک کتاب مطالعہ کر کے رپورٹ بھیجیں اوردوسری مفت حاصل کرلیں......ملک بھر میں کوئی ۱۴ پوائنٹ ایسے ہیں جہاں سے یہ کتاب مفت حاصل کی جاسکتی ہے ان کے ایڈریسز کی یہاں گنجائش نہیں آپ فیصل آباد والے مذکورہ بالا نمبر پر فون کر کے معلوم کرسکتے ہیں کہ آپ کے شہر میں یا آس پاس کہاں سپلائی مرکز ہے.........

یہ کتنی بڑی بات ہے کہ آپ کتاب پڑھنے والے بنیں دینے والا ہاتھ عطا کو ہر وقت تیار ہے......

ان کتابوں کا تعارف ایک ،،انشست میں ممکن نہیں انشاء اللہ ہم ہر اشاعت میں کسی نہ کسی کتاب کا ذکر کرتے رہیں گے اور تعارف کراتے رہیں گے جن احباب کے پاس انٹرنیٹ کی سہولت ہے وہ ان کی ویب سائٹ سے

بھی بہت سی مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں .... www.tablighulislam.com اللہ رب العزت مفتی صاحب کے درجات بلند فرمائے (آمین)

ایک اور خوبصورت تحفہ حضرت علامہ محب اللہ نوری صاحب نے بھجوایا ہے جس کا نام ..... امام اعظم ابوحنیفہ پر جرح کا مدلل رد ..... ہے۔ کتاب کے نام سے ہی ظاہر ہے کہ اس میں کیا ہوگا ..... یہ کتاب عام لوگوں کے مطالعہ کی نہیں بلکہ علماء کرام کے لئے ہے تا کہ ان کے علم میں رہے کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ پر غیر حنفی معترضین علماء وائمہ حدیث نے جو اعتراضات کئے ہیں ان میں کتنا وزن ہے یا وہ کس قدر بے وزن، بودے اور نا قابل التفات ہیں ۔مؤلف (علامہ غلام مصطفیٰ نوری) فرماتے ہیں کہ امام ابن عدی علیہ الرحمہ نے حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ پر جتنی بھی جرحیں کی ہیں ان کی اسناد بیان کی ہیں ..... اور امام صاحب پر جرح والی سندیں خود مجروح ہیں اور نا قابل حجت ہیں جب جرح والی اسناد ہی مجروح ہیں تو امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ پر جو جرح ہوگی وہ بھی باطل ہوگی ..... کتاب میں کامل بن عدی کی ۳۸، امام عقیلی کی ۳۵، ابن حبان کی ۲۳، کتاب المعرفہ والتاریخ کی ۲۵، اسناد ذکر کی گئی ہیں علاوہ ازیں خطیب بغدادی کی ۶۶ سندیں اور امام اعظم کے افعال واقوال پر جرح کے حوالے سے ۱۲۲ سندیں اور ان کا جواب بیان کیا گیا ہے ..... تاریخ بغداد میں امام اعظم کے حوالہ سے مذکور اعتراضات پر بھی گفتگو کی گئی ہے ..... امام ذہبی نے اپنی کتاب تذکرۃ الحفاظ میں جہاں امام صاحب کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اس کا ذکر بھی شامل کتاب ہے ..... بعض ایسے علماء اہل حدیث کے اقوال وآراء بھی شامل کتاب ہیں جو امام صاحب سے فقہی ومسلکی اختلاف کے باوجود ان کے علم کی عظمت کے معترف ہیں .....

پانچ سو صفحات کی اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ امام صاحب کی ذات پر جو طعن ائمہ حدیث وبعض اصحاب جرح کی جانب سے کیا گیا ہے اس کو صاف کیا جائے اور امام صاحب کی بے غبار شخصیت کو ان کی اصل حیثیت میں دیکھنے کی ترغیب دی جائے ..... مطالعہ کتاب کے دوران کتاب کے شروع میں ایک زوردار مقدمہ کی ضرورت محسوس کی جا سکتی ہے .....

کتاب جنوری ۲۰۱۴ میں شائع ہوئی ہے مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد نے اسے شائع کیا ہے اور خوبصورت سرورق سے اسے مزین کیا ہے ..... کتاب کا ہدیہ درج نہیں ۔نوریہ رضویہ پبلی کیشنز ۱۱ گنج بخش روڈ لاہور سے بھی کتاب حاصل کی جا سکتی ہے .....